The Absolute Reality

www.quran4u.com

Noble Quran القُرآن الحَكِيمُ

Urdu Translation (Shah Abdul Qadir) (حضرت شاہ عبدِالقادر) اردو ترجمہ بمعہ عربی

سورة الكهف

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

سراہئے (سب تعریف) اللہ کو جس نے اتاری اپنے بندے پر کتاب اور نہ رکھی اس میں کچھ کجی (ٹیڑھاپن)۔	.1
ٹھیک اتاری تا (کہ) ڈر سنائے ایک سخت آفت کا اسکی طرف سے، اور خوشخبری دے، یقین لانے والوں کو جو کرتے ہیں نیکیاں، کہ (یقیناً) انکو اچھا نیگ (اجر) ہے۔	.2
جس میں رہا کریں ہمیشہ۔	.3
اور ڈر سنائے ان کو جو کہتے ہیں اللہ اولاد رکھتا ہے۔	.4
کچھ خبر نہیں ان کو اس بات کی، نہ انکے باپ دادوں کو۔ کیا بڑی بات ہو کر نکلتی ہے انکے منہ سے۔ سب جھوٹ ہے جو کہتے ہیں۔	.5
سو کہیں تو گھونٹ (مار) ڈالے گا اپنی جان انکے پیچھے، اگر وہ نہ مانیں گے اس بات (قرآن) کو پچتا پچتا کر (غم کر کے)۔	.6

.7	ہم نے بنایا ہے جو کچھ زمین پر ہے اسکی رونق، تا (کہ) جانچیں لوگوں کو، کون ان میں اچھا کرتا ہے کام۔
.8	اور ہم کو کرنا ہے جو کچھ اس پر ہے میدان چھانٹ (چٹیل بنا) کر۔
.9	کیا تو خیال رکھتا ہے کہ غار اور کھوہ والے ہماری قدرتوں میں اچنبھا (عجیب) تھے۔
.10	جب جا بیٹھے وہ جوان اس کھوہ میں، پھر بولے، اے رب! دے ہم کو اپنے پاس سے مہر (رحمت) اور بنا ہمارے کام کا بناؤ (درستی)۔
.11	پھر تھپک دیئے ہم نے اُنکے کان (سُلا دیا) اُس کھوہ میں، کئی برس گنتی کے۔
.12	پھر ہم نے اُن کو اٹھایا کہ معلوم کریں دو فرقوں میں، کس نے یاد رکھی ہے جتنی مدت وہ رہے۔
.13	ہم سنا دیں تجھ کو ان کا احوال تحقیق (ٹھیک ٹھیک)۔ وہ کئی جوان ہیں، کہ یقین لائے اپنے رب پر اور زیادہ دی ہم نے انکو سوجھ (ہدایت)۔
.14	اور گِرہ دی (مضبوط کر دیئے) اُنکے دل پر جب کھڑے ہوئے، پھر بولے، ہمارا رب ہے رب آسمان و زمین کا، نہ پکاریں گے ہم اسکے سوا کسی کو ٹھاکر (معبود)، (اگر ایسا کہیں) تو کہی ہم نے بات عقل سے دُور۔
.15	یہ ہماری قوم ہے! پکڑے (بنا لئے) ہیں انہوں نے اسکے سوا اور پوجنے (معبود)۔ کیوں نہیں لاتے ان کے واسطے کوئی سند کھلی۔ پھر اس سے گنہگار کون جس نے باندھا اللہ پر جھوٹ۔

.16	اور جب تم نے کنارہ پکڑا ان سے اور جن کو وہ پوجتے ہیں اللہ کے سوا، اب جا بیٹھو اُس کھوہ میں، پھیلا دے تم پر رب تمہارا کچھ اپنی مہر (رحمت) اور بنا (آسان کر) دے تم کو تمہارے کام کا آرام۔
.17	اور تُو دیکھے دھوپ، جب نکلتی ہے بچ جاتی ہے اُنکی کھوہ سے داہنے کو، اور جب ڈوبتی ہے کترا جاتی ہے ان سے بائیں کو، اور وہ میدان میں ہیں اس کے۔ ہے یہ قدرتوں سے اللہ کی۔ جسکو راہ (ہدایت) دے اللہ وہی آئے راہ (ہدایت) پر۔ اور جس کو وہ بچلا دے (بھٹکا دے) پھر تو نہ پائے اسکا کوئی رفیق راہ پر لانے والا۔
.18	اور تُو جانے وہ جاگتے ہیں اور وہ سوتے ہیں۔ اور کروٹ دلاتے ہیں ہم ان کو داہنے اور بائیں۔ اور کتّا انکا پسار رہا اپنی باہیں چوکھٹ پر۔ اگر تُو جھانک دیکھے انکو تو پیٹھ دے کر بھاگے اُن سے اور بھر جائے تجھ (تمہارے دل) میں ان کی دہشت۔
.19	اور اسی طرح ان کو جگا دیا ہم نے کہ آپس میں لگے پوچھنے۔ ایک بولا ان میں کتنی دیر ٹھہرے تم۔ بولے ہم ٹھہرے ایک دن یا دن سے کم۔ بولے، تمہارا رب بہتر جانے جتنی دیر رہے ہو۔ اب بھیجو اپنے میں سے ایک، یہ روپیہ لے کر اپنا اس شہر کو، پھر دیکھے کونسا ستھرا کھانا، سو لا دے تم کو اس میں سے کھانا، اور نرمی (ہوشیاری) سے جائے اور جتا (بتا) نہ دے تمہاری خبر کسی کو۔

.20	وہ لوگ اگر خبر پائیں تمہاری، پتھراؤ سے ماریں تم کو یا الٹا پھیریں تم کو اپنے دین میں، تب بھلا نہ ہو تمہارا کبھی۔
.21	اور اسی طرح خبر کھول دی ہم نے اُنکی تا (کہ) لوگ جانیں کہ وعدہ اللہ کا ٹھیک ہے، وہ گھڑی آنی، اس میں دھوکا (شک) نہیں۔ جب جھگڑ رہے تھے اپنی بات پر، پھر کہنے لگے، بناؤ ان پر ایک عمارت۔ ان کا رب بہتر جانے ان کو۔ بولے جنکا کام زبر تھا (جو غالب تھے)، ہم بنادیں گے اُن کے مکان پر عبادت خانہ۔
.22	اب یہ بھی کہیں گے وہ تین ہیں چوتھا ان کا کتّا، اور یہ بھی کہیں گے وہ پانچ ہیں اور چھٹا ان کا کتّا، بن دیکھے نشانہ پتھر چلانا (بے تکی باتیں)، اور یہ بھی کہیں گے وہ سات ہیں اور آٹھواں ان کا کتّا۔ تُو کہہ، میرا رب بہتر جانے اُن کی گنتی، ان کی خبر نہیں رکھتے مگر تھوڑے لوگ۔ سوتُو مت جھگڑ ان کی بات میں مگر سرسری جھگڑا۔ اور مت تحقیق کر ان کا احوال اُن میں کسی سے۔
.23	اور نہ کہیو کسی کام کو کہ میں کروں گا کل۔
.24	مگر یہ کہ اللہ چاہے، اور یاد کرلے اپنے رب کو جب بھول جائے، اور کہہ، امید ہے کہ میرا رب مجھ کو سجھائے، اس سے نزدیک راہ نیکی کی۔
.25	اور مدت گذری ان پر اپنی کھوہ میں تین سو برس اور اُوپر سے نو (۹)۔

تُو کہہ، اللہ خوب جانتا ہے جتنی مدت وہ رہے۔ اُسی پاس ہیں چھپے بھید آسمان اور زمین کے۔ عجب (خوب) دیکھتا سنتا ہے۔ کوئی نہیں بندوں پر اسکے سوا مختار۔ اور نہیں شریک کرتا اپنے حکم میں کسی کو۔	.26
اور پڑھ جو وحی ہوئی تجھ کو، تیرے رب سے اسکی کتاب کو۔ کوئی بدلنے والا نہیں اسکی باتیں اور کہیں نہ پائے گا تُو اسکے سوا چھپنے کی جگہ۔	.27
اور تھام رکھ آپ کو اُنکے ساتھ جو پکارتے ہیں اپنے رب کو صبح اور شام، طالب ہیں اسکے منہ (رضا) کے، اور نہ دوڑیں تیری آنکھیں ان کو چھوڑ کر تلاش میں رونق دنیا کی زندگی کی۔ اور نہ کہا مان اس کا جسکا دل غافل کیا ہم نے اپنی یاد سے، اور پیچھے لگا ہے اپنی چاؤ (خواہش) کے، اور اسکا کام ہے حد پر نہ رہنا۔	.28
اور کہہ، سچی بات ہے تمہارے رب کی طرف سے، پھر جو کوئی چاہے مانے اور جو کوئی چاہے نہ مانے۔ ہم نے رکھی ہے گنہگاروں کے واسطے آگ، جو گھیر رہی ہے ان کو اسکی قناتیں (لپٹیں)۔ اور اگر فریاد کریں گے تو ملے گا پانی جیسا پیپ، بھون ڈالے منہ کو، کیا بُرا پینا ہے اور کیا بُرا آرام۔	.29
جو لوگ یقین لائے اور کیں نیکیاں، ہم نہیں کھوتے (ضائع کرتے) نیگ (اجر) اس کا، جس نے بھلا کیا کام۔	.30
ایسوں کو باغ ہیں بسنے کے، بہتی انکے نیچے نہریں، پہناتے ہیں ان کو وہاں کچھ کنگن سونے کے اور پہنتے ہیں کپڑے سبز پتلے اور گاڑھے ریشم کے، لگے بیٹھے ہیں ان میں تختوں پر۔ کیا خوب بدلہ ہے اور کیا خوب آرام۔	.31

اور بتا ان کو کہاوت دو مَردوں کی، بنا دیئے ہم نے ایک کو دو باغ انگور کے اور گرد انکے کھجوریں، اور رکھی دونوں کے بیچ میں کھیتی۔	.32
دونوں باغ لاتے اپنا میوہ اور نہ گھٹاتے اس میں سے کچھ، اور بہائی ہم نے ان دونوں کے بیچ نہر۔	.33
اور اسکو پھل ملا پھر بولا اپنے دوسرے سے، جب باتیں کرنے لگا اس سے، مجھ پاس زیادہ ہے تجھ سے مال اور آبرو کے (قدر و منزلت والے، طاقتور) لوگ۔	.34
اور گیا اپنے باغ میں، اور وہ بُرا کر رہا تھا اپنی جان پر۔ بولا، مجھ کو نہیں آتا خیال میں کہ خراب ہو یہ باغ کبھی۔	.35
اور مجھ کو خیال میں نہیں آتا کہ قیامت ہونی ہے۔ اور اگر کبھی پہنچایا مجھ کو میرے رب کے پاس، پاؤں گا بہتر اس سے اس طرف پہنچ کر۔	.36
کہا اس کو دوسرے نے جب بات کرنے لگا، کیا تو منکر ہو گیا اس شخص (ذات) سے جس نے بنایا تجھ کو مٹی سے، پھر بوند سے پھر پورا کر دیا تجھ کو مرد۔	.37
پر میں تو کہوں، وہی اللہ ہے میرا رب اور نہ مانوں ساجھی (شریک) اپنے رب کا کسی کو۔	.38
اور کیوں نہ جب تو آیا تھا اپنے باغ میں کہا ہوتا؟ جو چاہا اللہ کا، کچھ زور نہیں مگر دیا اللہ کا۔ اگر تُو دیکھتا ہے مجھ کو کہ میں کم ہوں تجھ سے مال اور اولاد میں۔	.39
تو امید ہے کہ میرا رب دے مجھ کو تیرے باغ سے بہتر، اور بھیج دے اس پر ایک بھبوکا (آفت) آسمان سے، پھر صبح کو رہ جائے میدان پٹپڑ (چٹیل)۔	.40

.41	یا صبح کو ہو رہے اسکا پانی خشک، پھر نہ سکے تُو کہ اسکو ڈھونڈ لائے۔
.42	اور سمیٹ لیا اسکا سارا پھل، پھر صبح کو رہ گیا ہاتھ نچاتا اس مال پر جو اس میں لگایا تھا، اور وہ ڈھیا (گرا) پڑا تھا اپنی چھتریوں (چھپروں) پر، اور کہنے لگا کیا خوب تھا اگر میں ساجھی (شریک) نہ بناتا اپنے رب کا کسی کو۔
.43	اور نہ ہوئی اسکی جماعت کہ مدد کریں اسکو اللہ کے سوا، اور نہ ہوا وہ کہ بدلہ لے سکے۔
.44	وہاں سب اختیار ہے اللہ سچے کا۔ اسی کا انعام بہتر ہے اور اسی کا دیا بدلہ۔
.45	اور بتا انکو کہاوت دنیا کی زندگی کی، جیسے پانی اتارا ہم نے آسمان سے، پھر بھڑ کر نکلا اس سے زمین کا سبزہ، پھر کل کو ہو رہا چورا (بُھس) باؤ (ہوا) میں اڑتا۔ اور اللہ کو ہے ہر چیز پر قدرت۔
.46	مال اور بیٹے رونق ہیں دنیا کے جیتے۔ اور رہنے والی نیکیوں پر بہتر ہے تیرے رب کے ہاں بدلہ اور بہتر ہے توقع۔
.47	اور جس دن ہم چلائیں پہاڑ اور تُو دیکھے زمین کھل گئی، اور گھیر بلائیں (اکھٹا کریں) ان کو، پھر نہ چھوڑیں ان میں (کسی) ایک کو۔
.48	اور سامنے لائے (پیش کئے گئے پاس) تیرے رب کے قطار کر کر (صف در صف)۔ اور (بلاشبہ) آ پہنچے تم ہمارے پاس، جیسا ہم نے بنایا (پیدا کیا) تھا تم کو پہلی بار۔ نہیں (جبکہ) تم بتاتے (سمجھتے) تھے کہ نہ ٹھہرائیں گے ہم تمہارا کوئی وعدہ (پیشی کا وقت)۔

اور رکھا جائے گا کاغذ (اعمالنامہ)، پھر تو دیکھے گنہگار ڈرتے ہیں اسکے بیچ لکھے سے، اور کہتے ہیں اے خرابی! کیسا ہے یہ لکھا؟ نہ چھوڑے چھوٹی بات نہ بڑی بات، جو اس میں نہیں گھیری۔ اور پائیں گے جو کیا ہے سامنے۔ اور تیرا رب ظلم نہ کرے گا کسی پر۔	.49
اور جب کہا ہم نے فرشتوں کو سجدہ کرو آدم کو،، تو سجدہ کر پڑے مگر ابلیس۔ تھا جِنّ کی قِسم سے سو نکل بھاگا اپنے رب کے حکم سے۔ سو اب تم ٹھہراتے ہو اسکو اور اسکی اولاد کو رفیق میرے سوا، اور وہ تمہارے دشمن ہیں۔ بُرا ہاتھ لگا بے انصافوں کو بدلہ۔	.50
دکھا نہیں لیا میں نے ان کو بنانا آسمان وزمین کا اور نہ بنانا ان کا۔ اور میں وہ نہیں کہ پکڑوں (بناؤں) بہکانے والوں کو بازو (مددگار)۔	.51
اور جس دن فرمائے گا، پکارو میرے شریکوں کو جو تم بتاتے تھے، پھر پکاریں گے، پھر وہ جواب نہ دیں گے، اور کر دیں گے ہم انکے بیچ مرنے کے اسباب۔	.52
اور دیکھیں گے گنہگار آگ کو، پھر اٹکلیں (سمجھیں) گے کہ اُن کو پڑنا ہے اس میں، اور نہ پائیں گے اس سے راہ بدلنی (بچنے کا راستہ)۔	.53
اور پھیر پھیر (طرح طرح سے) سمجھائی ہم نے، اس قرآن سے لوگوں کو ہر ایک کہاوت۔ اور ہے انسان سب چیز سے زیادہ جھگڑنے کو (لو)۔	.54
اور لوگوں کو اٹکاؤ (روک) جو رہا اس سے کہ یقین لائیں جب پہنچی انکو راہ کی سوجھ (ہدایت) اور گناہ بخشوائیں اپنے رب سے،	.55